بارات کے دو دن بعد ولیمہ کرنے سے ولیمہ کی سنت ادا ہوگی یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1412

تاریخ اجراء: 13 رجب المرجب 1445 ھ / 25 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

22 مئی کو بارات ہے آتے آتے دن بدل جائے گا اور 25 کو ولیمہ ہے تو سنت ادا ہوگی؟

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ولیمہ کرنا سنت مستحبہ ہے، اس کا بارات سے ڈائریکٹ تعلق نہیں ہے کہ بارات کب شروع ہوئی کب ختم ہوئی، بلکہ اس کا تعلق شرعاً شبِ زفاف سے ہے کہ شبِ زفاف (جس رات میاں بیوی والے معاملات ہوں اس) کی صبح پہلے دن یا اس کے بعد دوسرے دن دعوت کا اہتمام ہو تو اس سے ولیمہ کی سنت ادا ہو جائے گی، ان دو دنوں کے بعد جو دعوت کی جائے وہ ولیمہ نہیں، لہٰذا اسی اعتبار سے ولیمہ کی تاریخ رکھ لی جائے، اگر ایسا نہ ہو سکے تو دعوت ولیمہ کے لیے یہ ضروری نہیں کہ سب کو بلا کر بڑے پیمانے پر ہال وغیرہ میں ہو تب ہی ولیمہ ہو گا بلکہ اگر بڑے پیمانے پر بعد میں کبھی بھی دعوت کی جائے لیکن شبِ زفاف کے بعد دو دن کے اندر اندر مختصر سی چند دوست واحباب کی بھی دعوت کر لی جائے تو سنت ولیمہ کے لیے کافی ہے۔

اس متعلق تفصیلی معلومات کے لیے نیچے دیے گئے لنک سے تفصیلی فتوے کا مطالعہ فرمالیں۔

https://daruliftaahlesunnat.net/ur/walime-ke-bare-me-chand-ahkam

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُهٗ اَعۡلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم